السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کل یہاں ایک جلسہ لاہور کی لایبریری کا ہوا جس میں مولوی حاجی غلام محمد شلوی نے لکچر دیا۔ دوران تقریر میں گیارہویں اور بارہویں میں برائے ایصال ثواب غرباء کو کھانا کھلانا جائز کہا۔ آپ اس کے عدم ثبوت کے دلائل پیش کریں۔ (نیازمند سر محمد ہاشم خریدار)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گیارہویں اور بارہویں کی بابت فریقین میں اختلاف صرف اتنی بات میں ہے کہ مانعین اس کو لغیر اللہ سمجھ کر ما اھل لغیر اللہ میں داخل کرتے ہیں۔ اور قائلین اس کو غیر اللہ میں نہیں جانتے۔ مولوی غلام محمد صاحب نے دونوں کا اختلاف مٹانے کی کوشش کی ہوگی۔ کہ گیارہویں اور بارہویں کا کھانا بغرض ایصال ثواب کیا جائے۔ یعنی

یہ نیت ہو کہ ان بزرگوں کی روح کو ایصال ثواب پہنچے۔ نہ کہ یہ بزرگ خود اس کھانے کو قبول کریں۔ اس صورت میں واقعی اختلاف اٹھ جاتا ہے۔ ہاں نام کا جھگڑا باقی رہ جاتا ہے۔ کہ اس قسم کی دعوت کو گیارویں اور بارہویں کہیں یا نذر اللہ کہیں۔ اس میں شک نہیں کہ شرع شریف میں گیارہیوں اور بارہویں ناموں کا ثبوت نہیں۔ اس لئے یہ نام نہیں چاہیے۔ فقط دعوت للہ فی اللہ کی نیت چاہیے۔ وگرہیچ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد2ص71

محدث فتویٰ